

| | | |
|--|---|---|
| <p>ع کھیلنے کیلئے گناہوں کی کیا نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا سامان میں کی پور میں سخت جانتا جا سندھ چھٹی کی بیانی میں جانتا جا</p> | <p>ع قاسم نے کہا تھو کو ہاتھوں سے بگڑ کر لے لے جو تم نیند کی گناہ اس سے بھگڑ کر</p> | <p>ع قاسم نے کہا تھو کو ہاتھوں سے بگڑ کر لے لے جو تم نیند کی گناہ اس سے بھگڑ کر</p> |
| <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> | <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> | <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> |
| <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> | <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> | <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> |
| <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> | <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> | <p>ع قاسم سے کہنے کی گناہ کی داری سندھ تو بھجوا یا ان کی داری نیند کی آبی تپتی ہوئی جانتا جا</p> |

کلیات مرتبہ دگر

جلداول

| | | |
|---|---|---|
| <p>۱۱۱ کہیں مانا کہیں پوچھا گیا ہے اس کے غیب میں کون سی بات ہے باوجود اسے سنا سنے کی ہر قسم کی سہا بہا میں واری ہر قسم کی</p> | <p>۱۱۲ قاسم نے کہا نیک ن کیسا چلو تو کوئی کہے مالک کی بہت داد ملی ہو تو جو اور تو اوقت مرا کچھ نہیں جاو کہ بن خیر بن باہر اب کب اور کھو</p> | <p>۱۱۳ قاسم نے کہا نیک ن کیسا چلو تو کوئی کہے مالک کی بہت داد ملی ہو تو جو اور تو اوقت مرا کچھ نہیں جاو کہ بن خیر بن باہر اب کب اور کھو</p> |
| <p>کہے ل میں مرد دولت دنیا کی ہوس کر دو لہا کی بھی جان مجھے مہر یہ پس کر</p> | <p>سوانح عزیز اپنی زمین بن کر قدموں پر سے باپ قربان کر</p> | <p>نہدی ذرا خون سے اس ن نکالو تم اپنے بھلا دل کا تو ارمان نکالو</p> |
| <p>۱۱۴ کہیں مانا کہیں پوچھا گیا ہے اس کے غیب میں کون سی بات ہے باوجود اسے سنا سنے کی ہر قسم کی سہا بہا میں واری ہر قسم کی</p> | <p>۱۱۵ قاسم نے کہا نیک ن کیسا چلو تو کوئی کہے مالک کی بہت داد ملی ہو تو جو اور تو اوقت مرا کچھ نہیں جاو کہ بن خیر بن باہر اب کب اور کھو</p> | <p>۱۱۶ قاسم نے کہا نیک ن کیسا چلو تو کوئی کہے مالک کی بہت داد ملی ہو تو جو اور تو اوقت مرا کچھ نہیں جاو کہ بن خیر بن باہر اب کب اور کھو</p> |
| <p>باتک مے پاس بہت تر ہر تھاری یہ پوچھی تھیں قاسم جو امانت تھی تھاری</p> | <p>ہر صد نہیں اسن دلہا کے اجا بنے جاہلی سے لپچا خیر میں وطن کے</p> | <p>و کجا ہے قاسم کا یہ خلعت ذری کا ارمان کچھ نکلا اس ارمان چری کا</p> |
| <p>۱۱۷ کہیں مانا کہیں پوچھا گیا ہے اس کے غیب میں کون سی بات ہے باوجود اسے سنا سنے کی ہر قسم کی سہا بہا میں واری ہر قسم کی</p> | <p>۱۱۸ قاسم نے کہا نیک ن کیسا چلو تو کوئی کہے مالک کی بہت داد ملی ہو تو جو اور تو اوقت مرا کچھ نہیں جاو کہ بن خیر بن باہر اب کب اور کھو</p> | <p>۱۱۹ قاسم نے کہا نیک ن کیسا چلو تو کوئی کہے مالک کی بہت داد ملی ہو تو جو اور تو اوقت مرا کچھ نہیں جاو کہ بن خیر بن باہر اب کب اور کھو</p> |
| <p>دانت کہ ٹھہرا نہیں بیان جاتا ہر مے آنے لگی باجون کی صدا فوج ستم سے</p> | <p>کلتو تم یہ اس وقت لگی کہنے بہن سے کیا قاطرہ کا مر سجد ابن حسن سے</p> | <p>صدقے لگی اب کچھ تو دیا چاہیے مجکو بے اس بوقت کیا چاہیے مجکو</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>علم ان کا علم ناماد کی کنشے گئی ایسی کہ اس کی خاطر نہیں کونسی کونسی کونسی کونسی</p> | <p>علم وہ جو کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> | <p>علم کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> |
| <p>پہلوئی جو نہ فرماؤ کے اس نشہ بہن چین ایچا کس شکل سے اس زرد لسن کو</p> | <p>پھروان سے چلی جائیو در پر نہ ٹھہرنا ست دیکھیو تم آگھون رن میں امرنا</p> | <p>ماریک جہان ہو گیا قاسم کی لکھین بجلی کی طرح ٹیٹو گیا ابر سے پہرین</p> |
| <p>علم ان کے لئے لکھنے کی اتنی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> | <p>علم کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> | <p>علم کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> |
| <p>پہلوئیوں سے ہون کے ارادے ہمت مجھے اور فاطمہ کو صبر خدا کے</p> | <p>فریاد و فغان اب ذرا پھر میں کرونگی سہمیں کہ خوشی آئی ہر سب میں کرونگی</p> | <p>کھوون کو کہانے تھے جوئے پر ہر اک گہرا سے تھے تھیں پیر ہر اک سمت</p> |
| <p>علم کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> | <p>علم کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> | <p>علم کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p> |
| <p>تم دیکھیو اس دم کہ میں کیا کرنا ہوں حق شاہ کا کس طرح ادا کرنا ہوں نہیں</p> | <p>یہ لکھ لکھا پاس سے وہ اپنی بنی کے اس نے شرمندہ کیا منہ سے چھی کے</p> | <p>اس دم کے سہرے کو پھر سے لکھ روئے لگے داماد کے لاشے سے ہٹ کر</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۳۵۵ جوت کر لکھو کہ تھی تھی بن چینی تھی دوسرے لکھی جیبات بن چینی تھی دوسرے لکھی جیبات</p> | <p>۳۵۴ نظر تھی جو تھی تھی غائب تھی تھی تھی تھی</p> | <p>۳۵۳ اس کو تھی تھی تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> |
| <p>۳۵۶ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۵ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۴ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> |
| <p>۳۵۷ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۶ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۵ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> |
| <p>۳۵۸ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۷ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۶ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> |
| <p>۳۵۹ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۸ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۷ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> |
| <p>۳۶۰ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۹ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> | <p>۳۵۸ ایسا سویدان میں تھی تھی ایسا سویدان میں تھی تھی</p> |